DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 960

DATED 30-10-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 30.10.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم ہوں تو صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	سیکورٹی فورسز کی موثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے عزائم میں رکاوٹ ہیں، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	دوردراز علاقوں میں طبی سہولیات فراہم کرنا ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
04	قیام امن کیلئے ادارے اپنا کام کر رہے ہیں، ضیاء لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
05	نصیرآباد ڈویژن میں سڑکوں کی تعمیر ومرمت ترجیح ہے، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
06	بلدیاتی اداروں کی فعالیت سے بہتر سہولیات کی فراہمی ممکن ہے، فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
07	نور محمد دمڑ کی کیسکو چیف سے ملاقات بجلی کے مسائل پر تبادلہ خیال	مشرق ودیگر اخبارات
08	ہزارہ ٹاؤن ہزار گنجی میں پانی کی عدم فراہمی واحکامات پر عملدرآمد میں تاخیر	جنگ ودیگر اخبارات
09	ٹیکس وصولی کا عمل آسان وشفاف بنایا جائے، شکیل قادر خان	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان کی پہلی انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو 18 نومبر سے ہوگی	جنگ ودیگر اخبارات
11	آخری دہشتگرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، شاہد رند	جنگ ودیگر اخبارات
12	دوہری شہریت چھپانے والے سرکاری افسران کیخلاف گھیرا تنگ	جنگ ودیگر اخبارات
13	فورسز کا کیچ میں کامیاب آپریشن قابل تحسین ہے، بابر یوسفزئی	جنگ ودیگر اخبارات
14	شہری مختص کردہ پوائنٹس پر اپنی گاڑی وموٹر سائیکل پارک کریں، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
15	مریضوں کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی ترجیح ہے، ڈپٹی کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
16	السلام لائسنس کی ڈیجٹیلائزیشن ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت اجلاس	جنگ ودیگر اخبارات
17	پشتونخوا نیپ وسائل پر اپنے کنٹرول کیلئے جدوجہد جاری رکھے گی، عیسی روشان	جنگ ودیگر اخبارات
18	روشن مستقبل کیلئے معیاری تعلیم ضروری ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
19	شہداء اور اکابرین کی جدوجہد مشعل راہ ہے، پی کے نیپ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

قلعہ عبداللہ چوری کے مبینہ واقعہ میں فائرنگ کا تبادلہ 5 افراد جاں بحق 2 زخمی، کوئٹہ ویڈیو میں دھمکی دینے والا طالب علم اسلحہ سمیت گرفتار، گوادر گیراج پر فائرنگ سے مکینک جاں بحق، قلات سے دو تشدد زدہ لاشیں برآمد، نوشکی موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر سوار زخمی، اوستہ محمد ڈاکو تاجر سے لاکھوں روپے چھین کر فرار، مسلم باغ میں تشدد سے 13 سالہ طالب علم جاں بحق، سریاب میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، چھتر میں مسلح افراد لاکھوں روپے مالیت کے 50 اونٹ چھین کر فرار چوری، ڈیرہ مراد جمالی پولیس کی کارروائیاں سنگین جرائم میں مطلوب ملزمان گرفتار، جعلی عدالتی احکامات پر قیدیوں کی رہائی 2 سپرنٹنڈنٹس جیل گرفتار۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 30.10.2026

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں تعلیمی اداروں کی زبوں حالی کئی عمارتیں گرنے کے قریب، کوئٹہ میں گیس پریشر نہ ہونے کے باعث صارفین پریشان،

اداریہ:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف کارروائی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں سیکورٹی فورسز کی انٹیلی جنس بنیادوں پر کارروائیاں دہشت گردی کے خاتمے اور شہریوں کے تحفظ کیلئے اہم پیش رفت ہیں، آئی ایس پی آر کے مطابق ضلع کچھی میں سات جبکہ ضلع وڈھ میں کارروائی کے دوران دو دہشت گرد ہلاک ہوئے مارے جانے والوں کا تعلق فتنہ الہندوستان سے بتایا گیا ہے ان کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا ہے جبکہ علاقے میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے، وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرنا اس عزم کا اظہار ہے کہ ریاست دہشت گردی کے سامنے سر نہیں جھکائے گی، تاہم دہشت گردی کیخلاف جنگ محض عسکری کارروائیوں تک محدود نہیں ہونی چاہیئے انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر بروقت اقدامات موثر نگرانی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان رابطہ اس جدوجہد میں بنیادی اہمیت رکھتے ہیں، بلوچستان کی صورت حال کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ پائیدار امن کیلئے سیکورٹی اقدامات کے ساتھ عوامی اعتماد معاشی مواقع، تعلیم اور بنیادی سہولتوں کی فراہمی پر بھی توجہ دینا ضروری ہے دہشت گرد عناصر کو عوام سے الگ تھلگ کرنا اور مقامی آبادی کو ریاستی اداروں کا قابل اعتماد شراکت دار بنانا دیرپا کامیابی کی بنیاد بن سکتا ہے۔

اداریے:

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Armed attack on girls Collage" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستان کو کوئٹہ سے چلانے کا تصور کب تک؟** " کے عنوان سے اعظم الفت کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 30 OCT 2026

Page No. 1

تعلیم تک آسان رسائی سے ترقی کے دروازے کھلتے ہیں، جعفر مندوخیل

ہیلمز ژوب کیمپس کے 14 طلبہ کا پبلک سروس کمیشن امتحان پاس کرنا خوش آئند ہے، گورنر

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ الحمدللہ آج ہمارے لیے دو بڑی خوشخبریاں باعث مسرت وافتخار ہیں۔ پہلی یہ ہے کہ پاکستان بھر میں سخت مقابلہ کے نتیجے میں ژوب کیمپس کے دو ہونہار طلبہ ثناء اللہ اور محمد اخلاص نے کمپیوٹر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کیلئے آنا ٹوس ریجن فل فنڈڈ اسکالرشپ حاصل کر لی ہے۔ دونوں آرٹیفیشل انٹیلی جنس اور سائبر سیکیورٹی کے شعبوں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کیلئے جاپان جائیں گے۔ دوسری بڑی خوشخبری یہ ہے کہ ژوب کیمپس کے 14 طلبہ نے پبلک سروس کمیشن کے مقابلے کے امتحان میں نمایاں نمبروں کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہے۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا بیوٹمز ژوب کیمپس کے طلباء کے ہمراہ گروپ

Daily: MASHRIQ QUETTA

نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم ہوں تو صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں، گورنر

بیوٹمز یونیورسٹی ژوب کیمپس کے طلباء کی کامیابی باصلاحیت ہونے اور قابلیت کا شاندار اعتراف ہے، جعفر مندوخیل

ژوب کیمپس میں داخلہ فیس میں کمی کا جو فیصلہ کیا اس کے مثبت نتائج بھی سامنے آرہے ہیں، طلباء و اساتذہ سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ الحمدللہ! آج ہمارے لیے دو بڑی خوشخبریاں باعث مسرت وافتخار ہیں۔ پہلی خوشخبری یہ ہے کہ پاکستان بھر میں سخت مقابلہ کے نتیجے میں بیوٹمز یونیورسٹی ژوب کیمپس کے دو ہونہار طلبہ ثناء اللہ اور محمد اخلاص نے کمپیوٹر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کیلئے آنا ٹوس ریجن فل فنڈڈ اسکالرشپ حاصل کر لی ہے۔ دونوں طلبہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس اور سائبر سیکیورٹی کے شعبوں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کیلئے جاپان جائیں گے۔ دوسری بڑی خوشخبری یہ ہے کہ بیوٹمز ژوب کیمپس کے 14 طلبہ نے پبلک سروس کمیشن کے ....

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر جعفر خان مندوخیل سے سابق وفاقی وزیر جہانگیر جمالی ملاقات کر رہے ہیں

مقابلے کے امتحان میں نمایاں نمبروں کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ نتائج اس حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں کہ اگر نوجوانوں کو معیاری تعلیم، بہتر مواقع اور سازگار ماحول فراہم کیا جائے تو وہ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں۔ یہ کیمپس کی کامیابیوں کے نئے ریکارڈ اور باصلاحیت طلباء کی قابلیت کا شاندار اعتراف ہے۔ انہوں نے پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام لودھی اور ان کی پوری ٹیم کو خراج تحسین کے مستحق قرار دیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں گورنر ہاؤس کوئٹہ میں بیوٹمز یونیورسٹی ژوب کیمپس کے فیکلٹی ممبرز اور اسٹوڈنٹس سے انٹرایکشن کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر طلباء وطالبات نے مختلف سوالات کیے گئے جن کا فرداً فرداً گورنر بلوچستان تفصیلی جوابات دیئے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے ژوب کیمپس میں داخلہ فیس میں کمی کا جو فیصلہ کیا، اس کے مثبت نتائج بھی سامنے آرہے ہیں۔

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | جمعۃ المبارک 18 ربیع/جمادی الاوّل 1448ھ 30 اکتوبر 2026ء | نمبر 297

قیمت 40 روپے

سیکیورٹی فورسز کی موثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے عزائم میں رکاوٹ ہیں

سرفراز بگٹی

دو خواتین کو ساتھ لے جانیوالے دہشتگردوں کیخلاف بروقت کارروائی فورسز کی مستعدی، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور موثر حکمت عملی کا مظہر ہے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ضلع کیچ کے علاقے بیناز میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے لیے ناگزیر ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بیناز میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے ایک دہشت گرد کو ہلاک کرنا سیکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے۔ دو خواتین کو اپنے ہمراہ لے جانے والے دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی فورسز کی مستعدی، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور موثر حکمت عملی کا مظہر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں امن دشمن عناصر کے عزائم کی راہ میں موثر رکاوٹ ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رکھی جائیں گی بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام تک ریاست کا عزم غیر متزلزل رہے گا۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 55 | جمعہ 18 جمادی الاول 1448ھ 30 اکتوبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 109

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email, mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 40 روپے

پنجگور اور خاران میں فتنہ الہندوستان کے حملے ناکام فورسز نے 5 ڈرون مار گرائے 2 دہشتگرد ہلاک

پائیدار امن کے قیام کیلئے ریاست کا عزم غیر متزلزل، وزیراعلیٰ

خاران میں قائم پوسٹ کو نشانہ بنانے کے لئے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں نے کم درجے کے ڈرونز کے ذریعے حملے کی کوشش کی، فورسز نے پانچوں ڈرونز کو ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی تباہ کردیا

مناز، بلیدہ میں دو خواتین کو اپنے ہمراہ لے جانے والے دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی سیکورٹی فورسز کی مستعدی، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور موثر حکمت عملی کا مظہر ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) سیکورٹی فورسز کی جانب سے بلوچستان کے علاقوں پنجگور اور خاران میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف 2 مختلف کارروائیوں کے دوران 2 دہشت گردوں کو ہلاک جبکہ حملوں کی کوششوں ناکام بناتے ہوئے 5 ڈرون مار گرائے سیکورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن ردالفتنہ تحری کے تحت سیکورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران پنجگور کے علاقے میں دہشت گردوں کے خفیہ ٹھکانوں........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

پر بروقت کارروائی کرتے ہوئے 2 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا اس کے علاوہ خاران کے علاقے میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے فتنہ الہندوستان کے ڈرون حملوں کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 5 ڈرون مار گرائے سیکورٹی فورسز نے پانچوں ڈرونز کو ہدف تک پہنچنے سے قبل ہی تباہ کردیا کوئی جانی مالی نقصان نہیں ہوا سیکورٹی ذرائع کے مطابق ڈرون کے ذریعے الہٹ میں قائم پوسٹ کو نشانہ بنانے کے لئے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں نے کم درجے کے ڈرونز کے ذریعے حملے کی کوشش کی تھی سیکورٹی فورسز نے بروقت ردعمل اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچوں ڈرونز کو ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی مار گرایا سیکورٹی فورسز کی مستعدی اور موثر دفاعی حکمت عملی کے باعث حملے کی کوشش ناکام بنادی گئی۔ کوئٹہ، 29 اکتوبر۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کیچ کے علاقے مناز، بلیدہ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے لیے ناگزیر ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مناز، بولیدہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے ایک دہشت گرد کو ہلاک کرنا سیکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے۔ دو خواتین کو اپنے ہمراہ لے جانے والے دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی سیکیورٹی فورسز کی مستعدی، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور موثر حکمت عملی کا مظہر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں امن دشمن عناصر کے عزائم کی راہ میں موثر رکاوٹ ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رکھی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام تک ریاست کا عزم غیر متزلزل رہے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 316 | جمعۃ المبارک 18 جمادی الاول 30 اکتوبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں، سہولت کاروں کیخلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی، وزیراعلیٰ

دہشتگردوں کیخلاف کیچ میں کامیاب کارروائی سیکورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں، موثر حکمت عملی کا مظہر ہیں

بلوچستان میں قیام امن اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کیلئے سیکورٹی فورسز کی خدمات قابل تحسین ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کیچ کے علاقے میناز، بلیدہ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گردوں کے خلاف موثر (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

کارروائیاں امن دشمن عناصر کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے لیے ناگزیر ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میناز، بلیدہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے ایک دہشت گرد کو ہلاک کرنا سیکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے۔ دو خواتین کو اپنے ہمراہ لے جانے والے دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی سیکیورٹی فورسز کی مستعدی، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور موثر حکمت عملی کا مظہر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں امن دشمن عناصر کے عزائم کی راہ میں موثر رکاوٹ ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رکھی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام تک ریاست کا عزم غیر متزلزل رہے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعہ 30۔اکتوبر 2026ء بمطابق 18 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 297

دہشتگردوں اور سہولت کاروں کیخلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی، وزیراعلیٰ

میناز بولیدہ میں دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی سیکیورٹی فورسز کی مستعدی، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور موثر حکمت عملی کا مظہر ہے

بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام تک ریاست کا عزم غیر متزلزل رہے گا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کیچ کے علاقے میناز، بولیدہ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے کے لیے ناگزیر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ میناز بولیدہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے تین دہشت گردوں کو ہلاک کرنا سیکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے۔ دو خوارجین کو اپنے ہمراہ لے جاتے ہوئے دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی سیکیورٹی فورسز کی مستعدی، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور موثر حکمت عملی کا مظہر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ

بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں امن دشمن عناصر کے عزائم کی راہ میں موثر رکاوٹ ہیں۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام تک ریاست کا عزم غیر متزلزل رہے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعہ 30 اکتوبر 2026ء بمطابق 18 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-295

دہشتگردوں ان کے سہولت کاروں کیخلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی

سرفراز بگٹی

کیچ میں فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار، آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گردوں کیخلاف مؤثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے عزائم ناکام بنانے کے لیے ناگزیر ہیں

دو خواتین کو اپنے ہمراہ لے جانے والے دہشت گردوں کیخلاف بروقت کارروائی سیکورٹی فورسز کی مستعدی، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور مؤثر حکمت عملی کا مظہر ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

ہلاک دہشت گرد کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود برآمد، علاقے میں ممکنہ طور پر موجود دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشنز جاری ہیں، شاہد رند

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کیچ کے (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ بلوچستان میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں جاری ہیں۔ ضلع کیچ کے علاقے مناز، بلیدہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والا ایک دہشت گرد ہلاک کر دیا گیا۔ شاہد رند نے کہا کہ آپریشن کے دوران ہلاک ہونے والے دہشت گرد کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا ہے، جو دہشت گردوں کی سرگرمیوں کے خلاف اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ علاقے میں ممکنہ طور پر موجود دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشنز جاری ہیں۔ معاون وزیر اعلیٰ برائے اطلاعات و سیاسی امور نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور آخری دہشت گرد کے خاتمے تک اس عزم میں کوئی کمی نہیں آنے دی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | جمعہ 30 اکتوبر 2026ء، 18 جمادی الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 298

وزیر اعلیٰ بلوچستان

دہشتگردوں، سہولت کاروں کیخلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رکھی جائیں گی

یناز، بولیدہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے ایک دہشت گرد کو ہلاک کرنا سیکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے

دو خواتین کو اپنے ہمراہ لے جانے والے دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی سیکیورٹی فورسز کی مستعدی، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور مؤثر حکمت عملی کا مظہر ہے

کوئٹہ، (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کیچ کے علاقے یناز، بولیدہ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے لیے ناگزیر ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یناز، بولیدہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے ایک دہشت گرد کو ہلاک کرنا سیکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے۔ دو خواتین کو اپنے ہمراہ لے جانے والے دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی سیکیورٹی فورسز کی مستعدی، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور مؤثر حکمت عملی کا مظہر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں امن دشمن عناصر کے عزائم کی راہ میں مؤثر رکاوٹ ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رکھی جائیں گی۔

انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام تک ریاست کا عزم غیر متزلزل رہے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت 15 روپے	MEMBER OF APNS	شمارہ 246
	جمعہ 30 اکتوبر 2026ء	18 جمادی الاول	1448ھ	رجسٹرڈ کیو ٹی اے-10	

فورسز کی کارروائیاں امن دشمن عناصر کی راہ میں موثر رکاوٹ ہیں

بیناز، بولیدہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے ایک دہشت گرد کو ہلاک کرنا سیکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے

بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز کی خدمات قابل تحسین ہیں

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کیچ کے علاقے بیناز، بولیدہ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے لیے ناگزیر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بیناز، بولیدہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے ایک دہشت گرد کو ہلاک کرنا سیکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے۔ [illegible] اپنے ہمراہ لے جانے والے دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی سیکیورٹی فورسز کی مستعدی، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور موثر حکمت عملی کا مظہر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں امن دشمن عناصر کے عزائم کی راہ میں موثر رکاوٹ ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رکھی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام تک ریاست کا عزم غیر متزلزل رہے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | جمعہ 30 اکتوبر 2026ء، 18 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ 204

دہشتگردوں کیخلاف کارروائیاں قابل ستائش ہیں

سرفراز بگٹی

میناز، بلیدہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے ایک دہشت گرد کو ہلاک کرنا سیکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے

بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام تک ریاست کا عزم غیر متزلزل رہے گا

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبائی مالیاتی امور اور ٹیکس نظام کی بہتری کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا

کوئٹہ (ق ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کیچ کے علاقے میناز، بلیدہ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گردوں کے بقیہ 7 صفحہ 6 پر

خلاف موثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے لیے ناگزیر ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میناز، بلیدہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے ایک دہشت گرد کو ہلاک کرنا سیکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے۔ دو خواتین کو اپنے ہمراہ لے جانے والے دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی سیکیورٹی فورسز کی مستعدی، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور موثر حکمت عملی کا مظہر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں امن دشمن عناصر کے عزائم کی راہ میں موثر رکاوٹ ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رکھی جائیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد جمیل الرحمٰن
بیاد برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | جمعۃ المبارک 30 اکتوبر 2026ء 18 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 60

دہشتگردوں اور سہولت کاروں کیخلاف کاروائیاں جاری رہیں گی: وزیراعلیٰ بلوچستان

ہیناز، بولیدہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے ایک دہشت گرد کو ہلاک کرنا سیکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے۔ دو خواتین کو اپنے ہمراہ لے جانے والے دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی سیکیورٹی فورسز کی مستعدی، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور مؤثر حکمت عملی کا مظہر ہے

بلوچستان میں دہشتگردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام تک ریاست کا عزم غیر متزلزل رہے گا، بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے سیکیورٹی فورسز کی خدمات قابل تحسین ہیں میر سرفراز بگٹی کا دہشتگردوں کیخلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کیچ کے علاقے ہیناز، بولیدہ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے لیے ناگزیر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہیناز، بولیدہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے ایک دہشتگرد کو ہلاک (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کرنا سیکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے۔ دو خواتین کو اپنے ہمراہ لے جانے والے دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی سیکیورٹی فورسز کی مستعدی، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور مؤثر حکمت عملی کا مظہر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں امن دشمن عناصر کے عزائم کی راہ میں مؤثر رکاوٹ ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رکھی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام تک ریاست کا عزم غیر متزلزل رہے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

histan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

522 QUETTA Friday October 30, 2026 / Jumada al-Awwal 18, 1448

Operation against terrorists, facilitators to continue with full force: Bugti

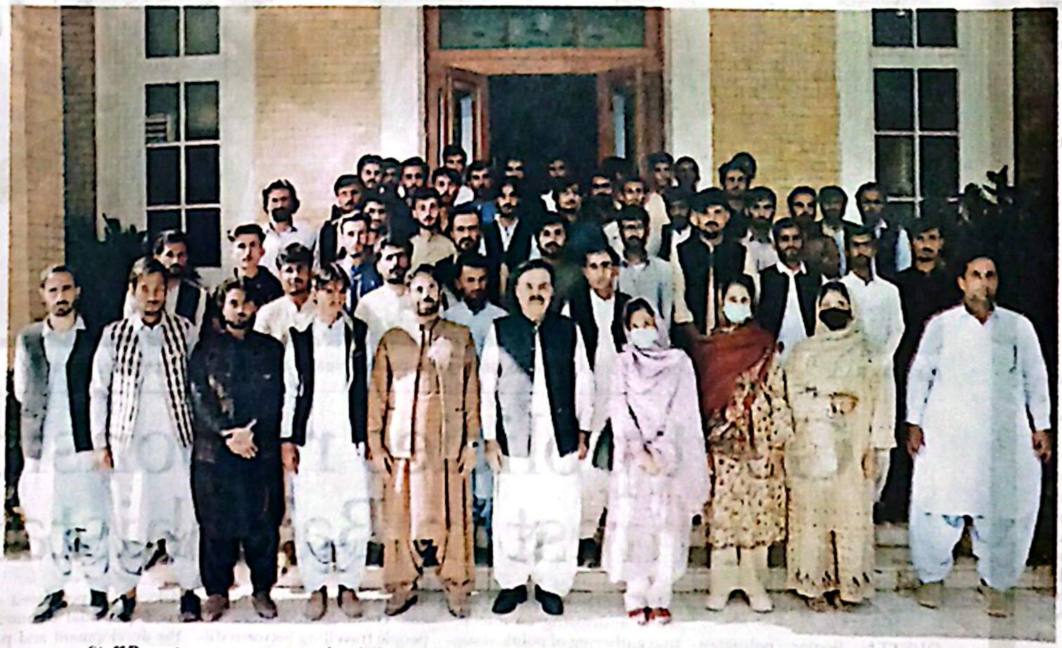

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, on Thursday expressed satisfaction over a successful operation by security forces against terrorists from the 'Fitna-al-Hind' (Fitna-e-Hind) group in the Menaz, Buleda area of Ketch District.

He said that effective operations against terrorists conducted under the 'Operation Radd-ul-Fitna 3' framework are essential for thwarting the nefarious designs of elements hostile to peace.

The Chief Minister remarked that the elimination of a 'Fitna-al-Hind' terrorist during an intelligence-based operation in Menaz. Buleda, represents a significant achievement for the security forces, saying that the timely action taken against terrorists who were abducting two women serves as a testament to the vigilance, professional competence, and effective strategy of the security forces.

Mir Sarfraz Bugti lauded the services of the security forces in establishing law and order in Balochistan and protecting the lives and property of the public.

He noted that the operations carried out by the security forces in the war against terrorism serve as an effective barrier against the agendas of those who oppose peace.

He emphasized that operations against 'Fitna-al-Hind' terrorists and their facilitators would continue with full force.

He affirmed that the state's resolve would remain unwavering until terrorism is completely eradicated from Balochistan and lasting peace is established.

Mir Sarfraz Bugti said that terrorists affiliated with the banned Balochistan Liberation Army (BLA) entered the girls' college in Nushki and injured three students. Two of the injured girls, who sustained serious wounds, were shifted to Quetta for specialized treatment. while a third student. who suffered minor injuries, was treated in Nushki.

He assured the victims and their families that the government was ensuring the best possible medical care for the injured students.

The CM questioned the motives behind such attacks, asking what purpose was served by targeting innocent female students seeking education. He said attacking and attempting to deprive Baloch girls of learning opportunities could not be justified under any interpretation of Baloch traditions or values.

"Baloch society has always upheld dignity. honor and respect for education, but it has now become evident to the people of the province that these elements want to keep our daughters away from education and push them towards a path of extremism and violence," he said.

Sarfraz Bugti warned that denying children access to education would make them vulnerable to propaganda designed to turn them against the state. He said terrorist groups sought to exploit uneducated youth for their own agendas and therefore viewed educational institutions as obstacles to their objectives.Condemning the attack as a cowardly act, the chief minister assured the people of Balochistan. particularly the injured students and their parents, that the government would relentlessly pursue those responsible. He said security forces would track down the perpetrators and ensure that they faced justice.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 30 OCT 2026

Page No. 12

قیام امن کیلئے ادارے اپنا کام کر رہے ہیں' ضیا لانگو

وزیر داخلہ کا بلیدہ میں فورسز کی کامیاب کارروائی پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے بلیدہ میں فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے لیے ناگزیر ہیں سکیورٹی فورسز کی بروقت اور موثر کارروائیاں صوبے میں امن و امان کے قیام کے عزم کی عکاس ہیں بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سکیورٹی ادارے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کر رہے ہیں۔

نصیرآباد ڈویژن میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت ترجیح ہے، سلیم کھوسہ

گرین بیلٹ میں ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں، افسران سے بات چیت

صحبت پور (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے گرین بیلٹ میں تعمیر و ترقی کا فروغ حکومت کی ترجیحات کا اہم حصہ ہے، موجودہ حکومت گرین بیلٹ بالخصوص نصیرآباد ڈویژن میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر خصوصی توجہ دے رہی ہے تاکہ کاشتکاروں کو اپنی زرعی اجناس بروقت اور آسانی کے ساتھ منڈیوں تک پہنچانے میں سہولت میسر آسکے اور زرعی شعبے کو مزید ترقی دی جا سکے، اس کے ساتھ ساتھ تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی شعبوں میں سرکاری عمارتوں کی تعمیر و مرمت کے منصوبوں کو بھی ترجیحی بنیادوں پر مکمل کروایا جا رہا ہے تاکہ عوام ان منصوبوں کے ثمرات سے جلد از جلد مستفید ہو سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نصیرآباد ڈویژن کے دورے کے موقع پر ضلع صحبت پور میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لینے اور متعلقہ افسران سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔

دوردراز علاقوں میں طبی سہولیات فراہم کرنا ترجیح ہے' بخت محمد کاکڑ

صوبائی وزیر کا اوتھل ڈی ایچ کیو میں ڈائیلیسز سینٹر اور 2 ایمبولینسز دینے کا اعلان

بیلہ (نامہ نگار) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی نے لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈکوارٹر اوتھل کے دورے کے موقع پر نو تعمیر شدہ ڈرائی سٹوریج ویئر ہاؤس، برانڈ بین سروس اور ڈی ایچ کیو ہاسپٹل اوتھل کے 250 کلو واٹ کے شمسی توانائی نظام کا باقاعدہ افتتاح کیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ دور دراز علاقوں میں میرٹ اور شفافیت کے ساتھ صحت کی بہترین سہولیات پہنچانا حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے عوام کے دیرینہ مطالبے پر ڈی ایچ کیو ہسپتال اوتھل میں ڈائیلیسز سینٹر کے قیام اور ہنگامی صورتحال میں مریضوں کی فوری منتقلی کے لیے دو نئی اور جدید ایمبولنسز دینے کا اعلان کیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلدیاتی اداروں کی فعالیت سے بہتر سہولیات کی فراہمی ممکن ہے' فیصل جمالی

حکومت بلدیاتی اداروں کی فعالیت کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے' صوبائی وزیر

جلد بلدیاتی اداروں کو فنڈز جاری کیے جائیں گے' میئر اوستہ محمد سے گفتگو

اوستہ محمد (نامہ نگار) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی سے میئر میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد میر مظفر خان جمالی نے ایم پی اے ہاسٹل کوئٹہ میں ملاقات کی، جس میں میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد کے ملازمین کی گزشتہ پانچ ماہ سے رکی ہوئی تنخواہوں اور نان سیلری اخراجات اور میونسپل کارپوریشن کو درپیش مالی بحران .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ بلدیاتی ادارے، جمہوریت کے ماتھے کے جھومر ہے بلدیاتی اداروں کی فعالیت سے عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ممکن ہے بلوچستان کی عوامی حکومت بلدیاتی اداروں کو فعال کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی احکامات کی روشنی میں جلد محکمہ خزانہ بلدیاتی اداروں کو فنڈز کی فراہمی کیلئے احکامات جاری کریں گے انہوں نے کہا کہ بلدیاتی اداروں کے ملازمین کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں انہیں مشکل گھڑی میں ہرگز طرح نہیں چھوڑیں گے

Century Express Quetta

نور محمد دمڑ کی کیسکو چیف سے ملاقات' بجلی کے مسائل پر تبادلہ خیال

صوبائی وزیر نے سنجاوی کے عوام کی مشکلات سے آگاہ کیا، اعزاز بیگ کی یقین دہانی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کوڈ یو مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ نے چیف کیسکو ایگزیکٹو انجینئر مرزا اعزاز بیگ سے اہم ملاقات کی، جس میں تحصیل سنجاوی میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ اور بجلی کی فراہمی سے متعلق عوام کو درپیش مشکلات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر چیف کیسکو میرزا اعزاز بیگ نے متعلقہ ایکسین اور ایس ڈی او کو فوری احکامات جاری کرتے ہوئے بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے مسئلے کو حل کرنے اور پرانے ٹائم ٹیبل کے مطابق بجلی کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی چیف کیسکو کی جانب سے صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ کو یقین دہانی کرائی گئی۔ سنجاوی میں بجلی کی فراہمی سابقہ ٹائم ٹیبل کے مطابق بحال کردی جائے گی صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے اس موقع پر کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ان کے روزمرہ مسائل کا حل ان کی ترجیحات میں شامل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 30 OCT 2026

Page No. 13

ٹیکس وصولی کا عمل آسان و شفاف بنایا جائے، شکیل قادر خان

صوبائی آمدنی میں اضافے کیلئے اصلاحات ناگزیر ہیں، چیف سیکرٹری کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی زیرِ صدارت صوبائی مالیاتی امور اور ٹیکس نظام کی بہتری کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا جس میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی کارکردگی، ادارے میں اصلاحات اور ڈیجیٹائزیشن کے عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان نے بی آر اے کو درپیش چیلنجز اور نظام کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ایک جامع بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں نشاندہی کی گئی کہ ادارے کی کارکردگی کو موثر بنانے کے لیے واضح قوانین، با صلاحیت و جوابدہ قیادت، مضبوط تنظیمی ڈھانچہ اور ماہر عملہ انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے صوبے میں ٹیکس کلیکشن کے نظام کو شفاف اور تیز تر بنانے کی سخت ہدایت کی۔ انہوں نے زور دیا کہ ٹیکس وصولی کے عمل کو آسان اور بہتر بنایا جائے تاکہ صوبائی آمدنی میں اضافہ ممکن ہو سکے اور عوامی فلاح کے منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی معاشی خودمختاری اور ترقی کا انحصار ایک مضبوط، شفاف اور فعال ٹیکس کے نظام پر ہے۔ ہمارا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ڈیجیٹائزیشن کے ذریعے نہ صرف ٹیکس چوری کا سدباب ہو بلکہ عام شہری اور ٹیکس دہندگان کے لیے بھی آسانیاں پیدا ہوں۔ تمام متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں مکمل پیشہ ورانہ مہارت اور ایمانداری سے ادا کریں تاکہ صوبے کے تمام طے شدہ ریونیو اہداف کو وقت پر حاصل کیا جا سکے اور عوامی وسائل کا بہتر استعمال یقینی ہو۔ اجلاس میں چیئرمین بی آر اے عبداللہ خان کاکڑ بھی موجود تھے۔

بلوچستان کی پہلی انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو 18 نومبر سے ہوگی

مقامی مصنوعات کو وسیع تر منڈیوں تک رسائی ملے گی، بابل کاکڑ کا لانچنگ تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ، کاروباری سرگرمیوں میں اضافے اور مقامی مصنوعات کو وسیع پیمانے پر متعارف کرانے کے لیے ایک اہم پیش رفت کے طور پر بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے زیر اہتمام 18 اور 19 نومبر کو صوبے کی تاریخ کی پہلی بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو منعقد ہوگی۔ جس میں ملک بھر کی معروف کمپنیوں کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے مقامی کاروباری ادارے بھی شرکت کریں گے اور اپنی مصنوعات اور کاروباری صلاحیتوں کو اجاگر کریں گے۔

آخری دہشتگرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، شاہد رند

فورسز نے آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت کیچ میں ایک دہشت گرد کو ہلاک کیا' معاون اطلاعات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ بلوچستان میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں جاری ہیں کیچ کے علاقے مناز بلیدہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والا ایک دہشت گرد ہلاک کر دیا گیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور آخری دہشت گرد کے خاتمے تک اس عزم میں کوئی کمی نہیں آنے دی جائے گی۔

دوہری شہریت چھپانے والے سرکاری افسران کیخلاف گھیرا تنگ

اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے وزیراعظم سے ڈیکلریشن جمع نہ کرانیوالے افسران کیخلاف کارروائی کا اختیار مانگ لیا

وزیراعظم منظوری کے بعد افسران کو شوکاز جاری کیے جائینگے، 62 اعشاریہ 5 فیصد نے ڈیکلریشن جمع نہیں کرایا

اسلام آباد (رانا غلام قادر) دوہری شہریت چھپانے والے سرکاری افسران کے خلاف گھیرا تنگ کر دیا گیا۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے ڈیکلریشن جمع نہ کرانے والے افسران کے خلاف کارروائی کا عمل شروع کر دیا۔ ذرائع کے مطابق اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے وزیراعظم آفس کو سمری ارسال کی ہے جس میں اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے وزیراعظم سے دوہری شہریت کا ڈیکلریشن جمع نہ کرانے والے افسران کے خلاف کارروائی کا اختیار مانگ لیا۔ وزیراعظم کو بھیجی گئی سمری میں گریڈ 20، 21 اور 22 کے افسران کے خلاف کارروائی کی اجازت طلب کی گئی ہے۔ مس کنڈکٹ کے مرتکب سرکاری افسران کو سرزنش سے لے کر ترقی روکنے، لازمی ریٹائرمنٹ اور ملازمت سے برخاستگی تک کی سزائیں ممکن ہیں۔

ہزارہ ٹاؤن، ہزار گنجی میں پانی کی عدم فراہمی، احکامات پر عملدرآمد میں تاخیر

[illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل بینچ نے ہزارہ ٹاؤن اور ہزار گنجی میں پینے کے پانی کی عدم فراہمی اور عدالتی احکامات پر مکمل عملدرآمد میں تاخیر پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو آئندہ سماعت پر ذاتی طور پر پیش ہونے اور جامع رپورٹ جمع کرانے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے یہ حکم ہزارہ ٹاؤن، کرخسہ اور ہزار گنجی میں پینے کے پانی کی فراہمی اور نجی ٹیوب ویل مالکان کی مبینہ اجارہ داری سے متعلق آئینی درخواست کی سماعت کے دوران دیے۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے ریمارکس دیے کہ مذکورہ آئینی درخواست 21 ستمبر 2023 کو دائر کی گئی تھی تاہم عدالت کی جانب سے مختلف اوقات میں متعدد احکامات اور بار بار ہدایات جاری کیے جانے کے باوجود کوئٹہ واٹر اینڈ سینی ٹیشن اتھارٹی (کیو واسا) کی جانب سے تاحال خاطر خواہ پیش رفت سامنے نہیں آئی۔ عدالت کے استفسار پر واسا کے ایگزیکٹو انجینئر نے عدالت کو بتایا کہ [illegible] کے علاقے میں ٹیوب ویلز فعال کیے جا چکے ہیں۔ [illegible] اور 2 لاکھ گیلن گنجائش کے دو آبی ذخائر بھی موجود ہیں جن کے ذریعے ان علاقوں میں پینے کا پانی فراہم کیا جا رہا ہے جہاں پائپ لائنوں کا نیٹ ورک دستیاب ہے۔ ہزار گنجی کے علاقے میں 11 ٹیوب ویلز کی تنصیب کا کام بھی مکمل ہو چکا ہے تاہم بعض سرکاری اور انتظامی مسائل کے باعث کوئٹہ کیسکو کے اہلکاروں کو پولیس کی جانب سے گرفتار کیے جانے کے بعد کام میں رکاوٹ پیدا ہوئی۔ اب واسا کے حق میں این او سی جاری ہو چکا ہے اور توقع ہے کہ باقی ضروری کام پانچ سے چھ ماہ میں مکمل کر لیا جائے گا۔ دوسری جانب درخواست گزار کے وکیل نے علاقہ مکینوں بالخصوص ہزارہ ٹاؤن کے رہائشیوں کی جانب سے واسا کے موقف کو مسترد کرتے ہوئے عدالت کو بتایا کہ علاقے کے مکینوں کو تاحال پینے کے پانی کی مناسب سہولت میسر نہیں اور نجی ٹیوب ویل مالکان مبینہ طور پر پانی کی فراہمی پر اجارہ داری قائم کیے ہوئے ہیں۔ ان کے مطابق علاقہ مکین ماہانہ ادائیگیاں کرنے کے باوجود سرکاری سطح پر پانی کی فراہمی سے محروم ہیں جبکہ نجی ٹیوب ویل مالکان کی جانب سے پانی کی فروخت کا سلسلہ جاری ہے۔

فورسز کا کیچ میں کامیاب آپریشن قابل تحسین ہے' بابر یوسف زئی

امن دشمن عناصر کی سرکوبی کیلئے فورسز کے ساتھ مکمل تعاون ناگزیر ہے: معاون داخلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون داخلہ بابر یوسف زئی نے کہا ہے کہ ضلع کیچ کے علاقے مناز بلیدہ میں سیکورٹی فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن [illegible] قابل تحسین ہے بلوچستان میں قیام امن کے لیے سیکورٹی فورسز کی قربانیاں قابل قدر ہیں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں امن دشمن عناصر کے خلاف موثر پیش رفت ہیں بلوچستان کے عوام امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے بلوچستان میں امن و استحکام کے لیے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کر رہے ہیں عوام کے تحفظ اور امن دشمن عناصر کی سرکوبی کے لیے سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مکمل تعاون ضروری ہے۔

MASHRIQ QUETTA

شہری مختص کردہ پوائنٹس پر اپنی گاڑی و موٹر سائیکل پارک کریں' ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ

ڈبل و زرغون روڈز پر گاڑیاں یا موٹر سائیکلیں کنارے لگا کر پارک کرنیکی اجازت نہیں، بشیر بڑیچ

کوئٹہ (خ ن) معزز عدالت عالیہ بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے اور دیرینہ ٹریفک کے مسائل پر قابو پانے کیلئے میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ اور ٹریفک پولیس کی جانب سے مشترکہ اور عملی اقدامات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن بشیر احمد بڑیچ اور ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ حسین دشتی نے مشترکہ طور پر شہر کی اہم و مصروف ترین شاہراہوں ڈبل روڈ اور زرغون روڈ کا تفصیلی دورہ کیا، دورے کے دوران دونوں حکام نے ٹریفک کے بہاؤ، بے ہنگم پارکنگ اور سڑکوں پر .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

موجود رکاوٹوں کا معائنہ کیا اور مختلف سائٹس کو مخصوص پارکنگ پوائنٹس کے طور پر مختص کرنے کے حوالے سے احکامات جاری کیے۔ دورے کے موقع پر میٹروپولیٹن کارپوریشن کے اعلیٰ افسران، مجسٹریٹ عمران زیب کاسی، لاء آفیسر عبداللہ خان، زون سپروائزر قاسم خان اور دیگر متعلقہ اہلکار و حکام بھی موجود تھے معائنے کے دوران ایڈمنسٹریٹر بشیر احمد بڑیچ اور ایس ایس پی ٹریفک نے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے اعلان کیا کہ آج کے بعد ڈبل روڈ اور زرغون روڈ سمیت اہم شاہراہوں پر کسی بھی گاڑی یا موٹر سائیکل کو سڑک کے کناروں (روڈ سائیڈ) پر کھڑا کرنے کی ہرگز اجازت نہیں ہوگی۔ اور ہسپتال کے سامنے بھی پارکنگ کی بالکل اجازت نہیں ہوگی۔ تمام شہریوں اور ڈرائیورز کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ اپنی گاڑیاں صرف میٹروپولیٹن کارپوریشن کے قائم کردہ اور مختص شدہ پارکنگ پوائنٹس پر ہی پارک کریں۔ حکام نے بتایا کہ ٹریفک پولیس کا عملہ اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کے اہلکار سڑکوں کو صاف اور ٹریفک کی روانی کو بحال رکھنے کے لیے موقع پر موجود رہیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 2

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 30 OCT 2026

Page No. 14

مریضوں کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی ترجیح ہے، ڈپٹی کمشنر

مہراللہ بادینی کی ہسپتال انتظامیہ کو مریضوں کے بہتر علاج، عملے کی حاضری یقینی بنانے کی ہدایت

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کا شہید بے نظیر ہسپتال کا دورہ، طبی سہولیات اور انتظامی امور کا جائزہ، مریضوں سے بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ امیر حمزہ کے ہمراہ شہید بے نظیر ہسپتال کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبوں، طبی سہولیات اور انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) ڈاکٹر شیر زادہ واحد نے ڈپٹی کمشنر کو ہسپتال کے مسائل، ضروریات، او پی ڈی، ایمرجنسی سروسز، ڈاکٹروں اور دیگر عملے کی دستیابی سمیت دیگر امور سے متعلق امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ہسپتال کے مختلف وارڈز، ایمرجنسی اور او پی ڈیز کا دورہ کیا اور وہاں موجود ڈاکٹروں و طبی عملے سے ملاقات کر کے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے مریضوں اور ان کے لواحقین سے بھی بات چیت کی اور علاج معالجے کی سہولیات، درپیش مشکلات اور شکایات کے بارے میں دریافت کیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ڈائیلاسز یونٹ کا بھی معائنہ کیا اور وہاں فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے ہسپتال میں طبی سہولیات کی بہتری، مریضوں کو بروقت علاج کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی کہ مریضوں کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی، عملے کی حاضری اور ہسپتال کے انتظامی امور کو موثر بنانے کے لیے اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے اور اس سلسلے میں ہسپتالوں کی کارکردگی اور عوامی شکایات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

السلام لائسنس کی ڈیجیٹلائزیشن، ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت اجلاس

اسلحہ ڈیلرز تمام قانونی تقاضے پورے کریں، مہراللہ بادینی، لائسنس کارڈز کے اجراء پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت السلام لائسنس کی ڈیجیٹلائزیشن کے حوالے سے اسلحہ ڈیلرز کا اجلاس ہوا، جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل محمد انور کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر صدر محمد یوسف ہاشمی، اسسٹنٹ کمشنر سٹی امیر حمزہ کے علاوہ مختلف اسلحہ ڈیلرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں اسلحہ ڈیلرشپ کے کیسز، ارکز لائسنس، ڈیجیٹلائزیشن، لائسنس کارڈز کے اجراء اور متعلقہ امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر اسلحہ ڈیلرز کو درپیش مسائل سنے گئے اور متعلقہ قوانین و ضوابط کے تحت وضع کردہ

بقیہ نمبر 74 صفحہ 5 پر

معیاری طریقہ کار، اسٹاک اور ریکارڈ کے حوالے سے بھی گفتگو کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے اسلحہ ڈیلرز پر زور دیا کہ وہ تمام قانونی تقاضوں اور [illegible] ریکارڈ [illegible] متعلقہ امور میں شفافیت [illegible] برقرار رکھی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 30 OCT 2026

Page No. 15

پشتونخوا نیپ وسائل پر اپنے کنٹرول کیلئے جدوجہد جاری رکھے گی، عیسیٰ روشان

پارٹی اکابرین اور شہداء نے پشتون قومی حقوق، قومی تشخص اور قومی خودمختاری کیلئے عظیم قربانیاں دی ہیں، نصراللہ زیرے

کارکن عوامی مسائل اجاگر اور قومی حقوق کی جدوجہد آگے بڑھانے میں کردار ادا کریں، علاقائی کانفرنس کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ سے مربوط افغانیہ خروٹ آباد علاقائی کانفرنس کا بند اجلاس پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے کی صدارت میں منعقد ہوا۔ کانفرنس میں پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عیسیٰ روشان، مرکزی سیکرٹری اللہ نور خان چیئرمین، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز پروفیسر اسد خان اور محمود ریاض، ضلعی ایگزیکٹو کے ارکان سید عبداللہ آغا، عصمت اللہ ترین اور اکبر کلیوال، صوبائی کمیٹی کے ارکان فضل الرحمان الکوزئی، فرید کمال سمیت دیگر رہنماؤں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ تلاوت کلام پاک کی سعادت حافظ منان........

بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

نے حاصل کی۔ اس موقع پر علاقائی سیکرٹری نے گزشتہ تنظیمی کارکردگی کی رپورٹ پیش کی، جس کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد کانفرنس کے سینکڑوں مندوبین نے منظوری دی۔ بعد ازاں نئے علاقائی ایگزیکٹو کا انتخاب عمل میں لایا گیا، جس کے تحت اکبر کلیوال سیکرٹری، گل محمد افغان سینئر معاون سیکرٹری جبکہ محمد گل، ظاہر شاہ، ہارون خان، نیاز محمد افغان، عرفات خان، عبدالحق، محمد آصف خان، نعمت اللہ، علی محمد، امین اللہ کاکڑ اور قدرت اللہ خروٹی معاونین منتخب ہوئے۔ پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے نے نومنتخب عہدیداروں سے حلف لیا۔ کانفرنس کے کھلے اجلاس سے پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عیسیٰ روشان، صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، مرکزی سیکرٹری اللہ نور خان چیئرمین، محمود ریاض، پروفیسر اسد خان ترین اور سردار اکبر خان نے خطاب کیا

Century Express Quetta

روشن مستقبل کیلئے معیاری تعلیم ضروری ہے، ہدایت الرحمان

گوادر میں لواحقین کوٹے پر تقرریوں کے آرڈر تقسیم کرنے کے موقع پر خطاب

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے محکمہ تعلیم ضلع گوادر میں لواحقین کوٹہ کے تحت تعینات ہونے والے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے 24 مرد و خواتین میں تقرری کے آرڈرز تقسیم کیا۔ اس پیش رفت کے ساتھ ضلع گوادر صوبے کا پہلا ضلع بن گیا ہے جہاں لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں کے بعد امیدواروں کو تقرری کے آرڈرز

(باقی صفحہ 5 نمبر 40)

حوالے کیے گئے ہیں۔ یہ اقدام صوبائی حکومت کی لواحقین کوٹہ پالیسی پر عمل درآمد اور مرحوم سرکاری ملازمین کے اہل خانہ کو روزگار کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی کوششوں سے اس عمل کی تکمیل کے نتیجے میں 24 مستحق خاندانوں کو روزگار کے مواقع میسر آئے ہیں، جس سے ان کے معاشی استحکام اور مالی مشکلات میں کمی لانے میں مدد ملے گی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے نئے تعینات ہونے والے ملازمین کو مبارکباد پیش کی اور اس امید کا اظہار کیا کہ وہ اپنے فرائض دیانت داری، محنت اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دیتے ہوئے ضلع میں تعلیمی معیار کی بہتری میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

شہداء اور اکابرین کی جدوجہد مشعل راہ ہے، پی کے نیپ

خروٹ آباد علاقائی کانفرنس سے نصراللہ زیرے، عیسیٰ روشان و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ سے مربوط افغانیہ خروٹ آباد علاقائی کانفرنس کا بند اجلاس پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے کی صدارت میں منعقد ہوا۔ کانفرنس میں مرکزی سیکرٹری اطلاعات عیسیٰ روشان، مرکزی سیکرٹری اللہ نور خان، پروفیسر اسد خان اور محمود ریاض، سید عبداللہ آغا، عصمت اللہ ترین اور اکبر کلیوال، فضل الرحمان الکوزئی، فرید کمال سمیت دیگر رہنماؤں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر علاقائی سیکرٹری نے گزشتہ تنظیمی کارکردگی کی رپورٹ پیش کی، جس کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد کانفرنس کے سینکڑوں مندوبین نے

(باقی صفحہ 5 نمبر 37)

منظوری دی۔ بعد ازاں نئے علاقائی ایگزیکٹو کا انتخاب عمل میں لایا گیا، جس کے تحت اکبر کلیوال، گل محمد افغان جبکہ محمد گل، ظاہر شاہ، ہارون خان، نیاز محمد افغان، عرفات خان، عبدالحق، محمد آصف خان، نعمت اللہ، علی محمد، امین اللہ کاکڑ اور قدرت اللہ خروٹی منتخب ہوئے۔ صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے نے نومنتخب عہدیداروں سے حلف لیا۔ کانفرنس کے کھلے اجلاس سے عیسیٰ روشان، نصراللہ خان زیرے، اللہ نور خان، محمود ریاض، پروفیسر اسد خان ترین اور سردار اکبر خان نے خطاب کیا۔ مقررین نے کامیاب علاقائی کانفرنس کے انعقاد پر پارٹی کارکنوں اور افغانیہ خروٹ آباد کے تمام عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کے تنظیمی کانفرنسز قومی سیاسی شعور، تنظیمی استحکام اور اجتماعی جدوجہد کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی پشتون لیوے ملت کی ملی وحدت، قومی واک اختیار، پشتونستان کے قیام، پشتو زبان کو پشتون قوم کی قومی اور دفتری زبان کا درجہ دلانے اور اپنے قدرتی وسائل پر قومی اختیار و کنٹرول کے حصول کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 30 OCT 2026 Page No. 16

قلعہ عبداللہ چوری کے مبینہ واقعہ میں فائرنگ کا تبادلہ 5 افراد جاں بحق 2 زخمی

کلی ماچکہ میں تین افراد ٹیوب ویل سے شمسی انورٹر چوری کررہے تھے کہ زمیندار سے سامنا ہوگیا، ایک گھنٹے تک فائرنگ کا تبادلہ جاری رہا

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) قلعہ عبداللہ بازار کے قریب کلی ماچکہ میں فائرنگ کے واقعے میں پانچ افراد جاں بحق اور دو زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب تین مسلح افراد قلعہ عبداللہ کے علاقے کلی ماچکہ میں زرعی ٹیوب ویل سے مبینہ طور پر شمسی توانائی کا انورٹر چوری کررہے تھے کہ اچانک ٹیوب مالک زمیندار سے ان کا سامنا ہوا۔ مسلح افراد کی فائرنگ سے حاجی پائیدین کاکوزئی کا بیٹا عصمت اللہ کاکوزئی اور پوتا فرید کاکوزئی جاں بحق ہوگئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لوگوں کی بڑی تعداد موقع پہنچ گئی اور مسلح ملزمان کو گھیرے میں لے لیا اس دوران تقریباً ایک گھنٹے تک فائرنگ کا تبادلہ جاری رہا جس کے نتیجے میں تینوں مسلح افراد ہلاک ہوگئے جن کی شناخت بدرالدین، محمد اور محمد نبی آغا کے نام سے ہوئی ہے۔ واقعے میں دو افراد زخمی بھی ہوئے۔ متعلقہ انتظامیہ نے اس سلسلے میں مزید تفتیش شروع کردی ہے۔

سریاب میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

کوئٹہ (آن لائن) سریاب کے علاقے کاسی خان چوک پل کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق اور ایک زخمی ہوگیا پولیس کے مطابق گزشتہ شب فائرنگ سے عبدالقادر جاں بحق جبکہ شاہ بخش زخمی ہوگیا۔ مقتول کے ورثا نے لاش سریاب روڈ پر رکھ کر احتجاج کرتے ہوئے ملزمان کی گرفتاری اور انہیں سزا دینے کا مطالبہ کیا۔

مسلم باغ میں تشدد سے 13 سالہ طالب علم جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مسلم باغ میں معمولی جھگڑے پر مبینہ تشدد سے 13 سالہ طالب علم جاں بحق ہوگیا پولیس کے مطابق مسلم باغ میں دو طالب علموں کے درمیان معمولی جھگڑا ہوا تھا دوسرے روز ایک بچے کے والد رائیل نے مبینہ طور پر ابوبکر کو شدید تشدد کا نشانہ بنایا جس کے باعث وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔

اوستہ محمد ڈاکو تاجر سے لاکھوں روپے چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) اوستہ محمد سٹی تھانے کی حدود گنداخہ بس اڈے کے مقام پر چار نقاب پوش افراد اسلحے کے زور پر تاجر سے لاکھوں روپے، کپڑے اور دیگر سامان لوٹ کر فرار ہوگئے۔

کوئٹہ: ویڈیو میں دھمکی دینے والا طالب علم اسلحہ سمیت گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے دھمکی آمیز ویڈیو پیغام وائرل کرنے والے طالبعلم کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے اسلحہ اور خنجر برآمد کرلیا۔ گرفتار طالبعلم نے اپنے عمل پر معافی مانگ لی۔ پولیس نے والدین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بچوں پر نظر رکھیں، خطرناک ہتھیاران کی پہنچ سے دور رکھیں اور انہیں غیر قانونی سرگرمیوں سے بچائیں۔

نوشکی: موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر سوار زخمی

نوشکی (نامہ نگار) قاضی آباد میں نامعلوم افراد نے غریب آباد کے رہائشی کلیم اللہ سے گن پوائنٹ پر موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کی اور مزاحمت پر فائرنگ کرکے پاؤں میں گولی مار کر زخمی کردیا اور موٹر سائیکل چھین کر فرار ہوگئے۔

گوادر: گیراج پر فائرنگ سے مکینک جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گوادر کے علاقے ڈھور گمٹی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے گیراج میں کام کرنے والا مکینک رانا محمد احمد جاں بحق ہوگیا واقعہ کے بعد ملزمان فرار ہوگئے پولیس نے لاش ضروری کارروائی کے بعد آبائی علاقے لاہور روانہ کردی۔

قلات سے دو تشدد زدہ لاشیں برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلات کے علاقے میران زئی خالق آباد سے دو افراد کی تشدد زدہ اور بوسیدہ لاشیں برآمد ہوئیں ہیں پولیس نے لاشیں ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے آر ایچ سی مندے حاجی منتقل کردیں۔

جعلی عدالتی احکامات پر قیدیوں کی رہائی، 2 سپرنٹنڈنٹس جیل گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کرائم برانچ کوئٹہ نے سپریم کورٹ کے مبینہ جعلی احکامات کی بنیاد پر سنٹرل جیل ژوب سے دو سزا یافتہ قیدیوں کی رہائی کے معاملے میں کارروائی کرتے ہوئے دو سپرنٹنڈنٹس جیل کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق ڈی آئی جی کرائم برانچ اور ایس ایس پی کرائم برانچ کوئٹہ کی خصوصی ہدایات پر ڈی ایس پی محمد ندیم کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ کرائم برانچ نثار کھوسہ نے سنٹرل جیل ژوب میں کارروائی کی۔ اس دوران مبینہ جعلی عدالتی احکامات پر قیدیوں کی رہائی میں سہولت کاری کے الزام میں سپرنٹنڈنٹس جیل حبیب اللہ اور رفیق خان کو گرفتار کرکے مزید تفتیش کے لیے کرائم برانچ کوئٹہ منتقل کردیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

چھتر میں مسلح افراد، لاکھوں روپے مالیت کے 50 اونٹ چھین کر فرار چوری

پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور واردات سے متعلق مزید تحقیقات شروع کردی ہیں

ڈیرہ مراد جمالی (یو این اے) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب چھتر کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد ایک گاں سے 50 سے زائد اونٹ چھین کر فرار ہوگئے، جن کی مالیت لاکھوں روپے بتائی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق چھتر تھانے کی حدود میں واقع طاہر کوٹ کے ایک گاؤں میں تقریباً ایک درجن مسلح افراد داخل ہوئے اور رحیم بخش جت کے 50 سے زائد اونٹ اپنے ساتھ لے گئے۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر مقامی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور واردات سے متعلق مزید تحقیقات شروع کردی ہیں۔ تاحال ملزمان کی گرفتاری اور اونٹوں کی بازیابی سے متعلق تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔

ڈیرہ مراد جمالی: پولیس کی کارروائیاں، سنگین جرائم میں مطلوب ملزمان گرفتار

قتل، ڈکیتی اور دیگر مقدمات میں گرفتاریاں، اسلحہ اور مسروقہ سامان برآمد، ایس ایس پی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ایس ایس پی نصیرآباد اسد ناصر نے پولیس تھانہ سٹی ڈیرہ مراد جمالی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ ایس ڈی پی او سرکل سٹی غلام سرور مینگل کی سربراہی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی انسپکٹر عبدالرؤف جمالی، ایس ایچ او پولیس تھانہ شہید نذیر احمد عمرانی منگولی محمد انور کھوسہ، انچارج سی آئی اے انچارج سب انسپکٹر بہادر علی ذوکی اور ایس ایچ او پولیس تھانہ شہید ہدایت اللہ کولاچی صدر سب انسپکٹر جاوید احمد کھوسہ نے پولیس ٹیم کے ہمراہ سرکل سٹی کے مختلف تھانوں کی حدود میں مشترکہ کارروائیاں عمل میں لاتے ہوئے اندھے قتل، ڈکیتی اور دیگر سنگین مقدمات میں مطلوب متعدد ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ اس موقع پر ایس ڈی پی او سرکل سٹی غلام سرور مینگل، ایس ایچ او سٹی عبدالروف جمالی، ایس ایچ او شہید نذیر احمد عمرانی منگولی محمد انور کھوسہ، ایس ایچ او پولیس تھانہ شہید ہدایت اللہ کولاچی صدر جاوید احمد کھوسہ، انچارج سی آئی اے نصیرآباد بہادر علی ذوکی و دیگر پولیس آفیسران موجود تھے۔ ایس ایس پی نصیرآباد نے کہا کہ پولیس تھانہ شہید نذیر احمد عمرانی کی حدود مورخہ 27 اگست 2026، کو منجیل شاخ کے قریب پانچ مسلح ملزمان نے سبزی فروش نیاز علی جکھرانی سے موٹر سائیکل اور دو موبائل فون چھینے اور مزاحمت پر فائرنگ کرکے اسے قتل کردیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 30 OCT 2026 Page No. 17

کوئٹہ میں تعلیمی اداروں کی زبوں حالی، کئی عمارتیں گرنے کے قریب

گورنمنٹ پرائمری اسکول کلی شیخان کا ٹیوب ویل خراب ہونے سے طلبہ وطالبات اور اساتذہ کو مشکلات کا سامنا ہے

تقریباً 700 سے 800 بچوں کے لیے پانی کا انتظام کرنے کے لئے روزانہ چندہ جمع کر کے پانی کا ٹینکر منگوایا جاتا ہے

ٹیوب ویل کی مرمت کے احکامات جاری کیے جائیں، فیض اللہ، عطاء اللہ، علی حسن، اللہ داد نعمت اللہ کی مشرق سے گفتگو

کوئٹہ (اریا رپورٹر) کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں تعلیمی اداروں کی زبوں حالی، سکولوں کی عمارتیں گرنے کے قریب، محکمہ تعلیم انتظامیہ سے فوری نوٹس لینے اور علاقے کا فوری وزٹ کرنے کا مطالبہ، مشرق سروے ٹیم سے بات کرتے ہوئے کلی شیخان کے رہائشیوں اور فلاحی ادارہ کے ممبران فیض اللہ، عطاء اللہ علی حسن، اللہ داد نعمت اللہ ودیگر نے بتایا کہ گورنمنٹ پرائمری اسکول کلی شیخان الیمنٹری کا نج کا ٹیوب ویل گزشتہ چھ ماہ سے خراب ہونے کے باعث طلبہ وطالبات اور اساتذہ کو پینے اور بیت الخلا کے لیے پانی کی عدم دستیابی کا سامنا ہے۔ اسکول کے بچوں کے والدین اور اساتذہ کے مطابق ادارے میں زیر تعلیم تقریباً 700 سے 800 بچوں کے لیے پانی کا انتظام کرنے کی غرض سے روزانہ چندہ جمع کر کے ایک ٹینکر منگوایا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام اور ایم پی اے ایم این اے کو بار بار ٹیوب ویل کی خرابی سے آگاہ کیا ہے مگر تاحال اس مسئلے کو حل کرنے کیلئے بات تک بھی نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے دعووں کے باوجود بچوں کو پانی جیسی ضروری سہولت میسر نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کلی شیخان فلاحی کمیٹی کے ممبران نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور سیکرٹری تعلیم سے مطالبہ کیا ہے کہ اسکول کے خراب ٹیوب ویل کی فوری مرمت کے احکامات جاری کیے جائیں، تاکہ بچوں اور اساتذہ کو پانی کی فراہمی ممکن ہو سکے۔ بصورت دیگر احتجاج کرنا ہمارا جمہوری و آئینی حق ہے اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افیسر سے رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی تاہم کوئی جواب موصول نہیں ہوا، اہلیان علاقہ نے وزیراعلیٰ، و چیف سیکرٹری سے مسئلہ کی فی الفور حل کرانے کی اپیل کی گئی ہے

کوئٹہ میں گیس پریشر نہ ہونے کے باعث صارفین پریشان

[illegible]

گیس کی فراہمی معطل، صارفین کو بھاری بل بھیجے جا رہے ہیں، نوٹس لیا جائے، عوام

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ شہر اور گردونواح میں گیس پریشر نہ ہونے کے باعث شہریوں کو سردی میں شدید مشکلات کا سامنا ہے تفصیل روز ... علاقوں میں گیس پریشر نہ ہونے کے باعث جس کے باعث گھریلو صارفین کو روزمرہ کے امور انجام دینے میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہریوں نے گیس کمپنی کی کارکردگی پر تنقید کرتے ....

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7

ہوئے کہا ہے کہ لاکھوں روپے تنخواہیں لینے والے افسران شہریوں کے مسائل حل کرنے کی بجائے صرف دفاتر تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں ان کا کہنا ہے کہ ایک جانب گھروں میں گیس کی فراہمی معطل ہے تو دوسری جانب صارفین کو بھاری بل بھی بھیجے جا رہے ہیں۔ شہریوں نے شکایت کی کہ گیس پریشر میں کمی کے باعث کھانا پکانے سمیت دیگر ضروریات پوری کرنا مشکل ہو گیا ہے جبکہ متعلقہ حکام کی جانب سے مسئلے کے حل کے لیے موثر اقدامات دکھائی نہیں دے رہے۔ بیان میں صوبائی حکومت کی کارکردگی پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ شہریوں کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے ٹھوس حکمت عملی پر غور کرنا اور اقدامات نہیں کیا جا رہا۔ شہریوں نے متعلقہ حکام اور اعلیٰ سے مطالبہ کیا ہے کہ گیس پریشر کی بحالی، بھاری بلوں اور صارفین کو درپیش مسائل کا نوٹس لیا جائے اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 30 OCT 2026

Page No. 18

Armed attack on girls' college

The armed attack on Government Girls Degree College in Nushki, which left three students wounded, one of them seriously, is a deeply alarming incident that demands immediate attention from the government and law enforcement agencies. Educational institutions are meant to provide a safe environment for students to learn, develop their abilities and prepare for a better future. When such places become targets of armed violence, it creates fear among students, parents and teachers and threatens the future of an already underdeveloped province.

Balochistan Home Minister Mir Ziaullah Langove has taken notice of the firing incident and sought a detailed report. He has also directed authorities to strengthen security at educational institutions, particularly girls' colleges across the Rakhshan Division. These steps are necessary, but the gravity of the incident requires more than official statements and temporary security arrangements.

The Nushki incident cannot be viewed in isolation. Earlier, two schools were reportedly blown up by unidentified individuals in Mastung district, raising serious concerns about the security of educational institutions across Balochistan. Repeated attacks on schools and students indicate a disturbing attempt to create an atmosphere of fear and disrupt the educational process. Such acts are unacceptable and must be condemned in the strongest possible terms.

Girls' education is particularly important in a province where literacy levels remain low and educational opportunities are limited in many areas. Families already face numerous challenges in sending their daughters to educational institutions, including poverty, inadequate facilities, long distances and social barriers. If schools and colleges become unsafe, parents may hesitate to allow their daughters to continue their education.

The consequences of such attacks extend far beyond the immediate injuries suffered by students. Fear and insecurity can discourage attendance, interrupt academic activities and damage the confidence of communities in the institutions responsible for protecting them. No society can progress when its children are forced to choose between education and personal safety.

The government must therefore adopt extraordinary and sustained measures to prevent such incidents. Investigations must be transparent and effective, while educational institutions should receive the resources necessary to implement appropriate safety measures.

Above all, the state must demonstrate that attacks on students and educational institutions will not be tolerated. Protecting girls' education is not merely a security responsibility; it is a fundamental obligation towards the future of Balochistan. The province cannot afford to lose another generation to fear, violence and educational deprivation.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6   Dated: 30 OCT 2026   Page No. 19

بلوچستان کو کوئٹہ سے چلانے کا تصور کب تک؟

کیا بلوچستان میں نیا ضلع بننے سے عوام کی قسمت بدل جائے گی؟ کیا نیا صوبہ قائم کرنے سے شہری کو علاج، تعلیم، پانی اور انصاف اپنے دروازے پر ملنے لگے گا؟ اگر فیصلے وہی لوگ کریں، وسائل پر اختیار بھی انہی کا رہے اور عوام کو اپنے مسائل کے حل کے لیے پہلے کی طرح دفاتر کے چکر لگانے پڑیں تو پھر نئی

اعظم الفت

انتظامی اکائیاں بنانے کا فائدہ کیا ہوگا؟ اصل مسئلہ یہ نہیں کہ نقشے پر کتنی نئی لکیریں کھینچی جاتی ہیں، بلکہ یہ ہے کہ اختیار کتنی دور تک منتقل ہوتا ہے اور اس کا فائدہ آخری شہری تک کتنا پہنچتا ہے۔

پاکستان میں نئے صوبوں، ڈویژنوں اور اضلاع کے قیام پر بحث جاری ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی، بڑے انتظامی ڈھانچے اور سرکاری سہولتوں تک غیر مساوی رسائی نے اس بحث کو اہم بنا دیا ہے۔ بلوچستان میں یہ مسئلہ اپنی جغرافیائی وسعت کے باعث زیادہ سنگین ہے۔ ملک کے تقریباً 44 فیصد رقبے پر پھیلے اس صوبے کے کئی علاقوں میں شہریوں کو معمولی سرکاری کام، علاج یا تعلیم کے لیے بھی طویل سفر کرنا پڑتا ہے۔ ایسے میں انتظامی ڈھانچے کو زمینی حقائق کے مطابق تبدیل کرنے کی ضرورت سے انکار ممکن نہیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے چھوٹی انتظامی اکائیوں، مزید ڈویژنوں اور اضلاع کی ضرورت پر زور دینا اسی تناظر میں قابل غور ہے۔ اگر نئی انتظامی اکائیوں کے قیام سے سرکاری دفاتر، افسران اور بنیادی سہولتیں عوام کے قریب آتی ہیں تو یہ مثبت پیش رفت ہوگی۔ لیکن اصل سوال یہ ہے کہ کیا انتظامی حدود بدلنے کے ساتھ اختیارات بھی منتقل ہوں گے؟ کسی علاقے کو ضلع قرار دینا ایک انتظامی فیصلہ ہے، مگر اسے فعال بنانا کہیں زیادہ مشکل کام ہے۔ نئے ضلع کے لیے بجٹ، عملہ، پولیس، ریونیو، صحت، تعلیم اور دیگر محکموں کی موجودگی ضروری ہے۔ اگر یہ سہولتیں فراہم نہ ہوں تو نیا ضلع کاغذ پر تو قائم ہو جائے گا، مگر شہریوں کی مشکلات برقرار رہیں گی۔ اسی طرح اگر فیصلوں اور ترقیاتی وسائل پر اختیار بدستور صوبائی دارالحکومت میں مرکوز رہے تو انتظامی تبدیلی کا فائدہ محدود ہوگا۔ آئین کا آرٹیکل A-140 صوبوں کو پابند کرتا ہے کہ وہ مقامی حکومتوں کا نظام قائم کریں اور سیاسی، انتظامی اور مالی اختیارات منتخب مقامی نمائندوں کو منتقل کریں۔ لیکن اگر یونین کونسل یا میونسپل ادارے کے پاس اپنے علاقے کی صفائی، پانی، سڑکوں اور بنیادی سہولتوں کے لیے مناسب وسائل ہی نہ ہوں تو اس سے موثر کارکردگی کی توقع کیسے کی جاسکتی ہے؟

ترقیاتی فنڈز اور منصوبوں پر اختیار سیاسی اثر و رسوخ کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔ جب وسائل اور فیصلوں کا بڑا حصہ صوبائی حکومت یا ارکان اسمبلی کے ہاتھ میں رہے تو مقامی ادارے کمزور رہتے ہیں۔ اس کے برعکس اگر منتخب مقامی نمائندوں کو مناسب بجٹ، واضح اختیارات اور جواب دہی کا موثر نظام دیا جائے تو شہری اپنے مسائل کے حل کے لیے براہ راست اپنے نمائندوں سے سوال کر سکتے ہیں۔ یہی اختیارات کی حقیقی منتقلی ہے۔ نئے صوبوں کے حامیوں کی دلیل ہے کہ چھوٹی اکائیاں انتظامی امور آسان اور حکومت کو عوام کے قریب کر سکتی ہیں۔ اس دلیل میں وزن موجود ہے، لیکن نیا صوبہ بنانا خود بخود بہتر حکمرانی کی ضمانت نہیں۔ ایک نئے صوبے کے ساتھ نیا دارالحکومت، نئی بیوروکریسی اور نئے محکمے بھی وجود میں آئیں گے۔ اگر اختیارات اور وسائل پر مرکزیت برقرار رہی تو ممکن ہے پرانا مسئلہ صرف ایک نئے مرکز میں منتقل ہو جائے۔

آئینی اعتبار سے بھی نئے صوبوں کا قیام ایک پیچیدہ عمل ہے۔ آئین کے آرٹیکل 239(4) کے تحت کسی صوبے کی حدود میں تبدیلی کے لیے پارلیمنٹ میں آئینی ترمیم کے ساتھ متعلقہ صوبائی اسمبلی کی کل رکنیت کے کم از کم دو تہائی ارکان کی منظوری ضروری ہے۔ اس کے برعکس مقامی حکومتوں کو بااختیار بنانا پہلے سے موجود آئینی فریم ورک کے اندر ممکن ہے۔ سوال یہ ہے کہ جب اختیارات نچلی سطح تک منتقل کرنے کا راستہ آئین میں موجود ہے تو اس پر موثر عمل درآمد کو ترجیح کیوں نہیں دی جاتی؟ میر سرفراز بگٹی کی انتظامی اصلاحات کی سوچ اسی وقت حقیقی کامیابی بن سکتی ہے جب نئی اکائیوں کے قیام کو عملی نتائج سے جوڑا جائے۔ ہر نئے ضلع اور ڈویژن کے لیے مناسب بجٹ، ضروری عملہ اور بنیادی خدمات یقینی بنائی جائیں۔ حکومت یہ بھی بتائے کہ ان تبدیلیوں سے عوام کے سفر اور اخراجات میں کتنی کمی آئی، کتنے ادارے فعال ہوئے اور صحت، تعلیم و دیگر سہولتوں میں کیا بہتری آئی۔ محض نوٹیفکیشن جاری کرنا کافی نہیں، کامیابی کا فیصلہ عوام کو ملنے والی سہولتوں سے ہوگا۔

بلوچستان کے مسائل صرف انتظامی فاصلے تک محدود نہیں۔ پانی کی قلت، تعلیم اور صحت کی ناکافی سہولتیں، روزگار کی کمی اور وسائل کے غیر موثر استعمال جیسے مسائل بھی اتنے ہی اہم ہیں۔ نئی انتظامی اکائیاں ان مسائل کے حل میں مددگار ہو سکتی ہیں، لیکن ان کا متبادل نہیں۔ اگر نئے ضلع میں ہسپتال فعال نہ ہو، اسکولوں میں اساتذہ موجود نہ ہوں اور پانی کے منصوبے مکمل نہ ہوں تو انتظامی تقسیم کا مقصد پورا نہیں ہوگا۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت جہاں جغرافیائی حالات نئے اضلاع اور ڈویژنوں کا تقاضا کرتے ہیں، وہاں یہ اقدامات ضرور کرے، لیکن ساتھ ہی مقامی حکومتوں کو مالی اور انتظامی اختیارات بھی دے۔ ترقیاتی وسائل کی تقسیم شفاف بنائی جائے اور منتخب اداروں کو اپنے فیصلوں کے لیے عوام کے سامنے جواب دہ کیا جائے۔

آخرکار بلوچستان کے شہری کو اس بات سے زیادہ غرض نہیں کہ اس کا علاقہ کس ڈویژن میں شامل ہے یا ضلع کا نام کیا ہے۔ اسے یہ جاننا ہے کہ بیمار کو علاج کہاں ملے گا، بچے کو معیاری تعلیم کیسے ملے گی، پانی کی فراہمی کب بہتر ہوگی اور اس کا جائز سرکاری کام کتنے دن میں مکمل ہوگا۔ اگر اختیارات یونین کونسل تک پہنچ جائیں، وسائل مقامی اداروں کو مل جائیں اور منتخب نمائندے عوام کے سامنے جواب دہ ہوں تو انتظامی اصلاحات حقیقی تبدیلی کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔ لیکن اگر نقشے بدلتے رہیں، دفاتر بڑھتے رہیں اور اختیار وہیں مرکوز رہے جہاں پہلے تھا تو یہ اصلاحات نہیں، محض انتظامی ردوبدل ہوگا۔

بلوچستان کو نئی لکیروں سے زیادہ ایسے نظام کی ضرورت ہے جس میں حکومت صرف کوئٹہ سے احکامات جاری نہ کرے بلکہ اختیارات، وسائل اور جواب دہی بھی عوام کے دروازے تک پہنچائے۔ اصل سوال یہ نہیں کہ حکومت کتنے نئے اضلاع بناتی ہے؛ اصل سوال یہ ہے کہ وہ عوام کو اپنے فیصلوں میں کتنا اختیار دیتی ہے۔